page1
D 23/86/2

M.A. Islamic Studies. Sem I. paper (106)
Topic. Study of Quran By Orientalist
By. Mumtaz Afam

عنوان: مستشرقین اور مطالعہ قرآن

مسیحی نقطہ نظر سے قرآن مجید کا ترجمہ کرنے والا مستشرق مترجمین غلط
نظریہ رکھتے تھے یا پھر تعصبات کا شکار تھے ان مترجمین نے قرآن کریم
کے خلاف جو بے بنیادی باتیں کی ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ کسی نے بھی
اس طرح کے فرسودہ خیالات کا خطرہ محسوس نہیں کیا تھا نہ ہی اس
کے خلاف کوئی قدم اٹھا انہوں نے موقع غنیمت جان کر قرآن کریم کے
خلاف اس طرح کے اقدامات کیے جن لوگوں نے غلط اور جھوٹی
لکھی قرآنیات پر کام کیا ہے ان میں سے ایک جارج سیل ہے۔
جارج سیل نے انگریزی زبان میں سب سے پہلے قرآن کا ترجمہ
۱۷۳۴ء میں کیا اپنے ترجمہ کے دیباچہ میں لکھا ہے کہ اس سے قبل
جو لاطینی زبان میں ترجمے تھے ان میں اصل سے انحراف تھا
ببلی انڈر نے جو ۱۵۴۳ء میں لاطینی میں ترجمہ کیا اس کو ترجمہ ہی نہیں کہا
جا سکتا ہے کیوں کہ اس میں اتنی کثیر غلطیاں ہیں اور اتنی عبارت
سے کام لیا گیا ہے اور اتنی چیزوں کا اضافہ کیا گیا ہے یا تبدیلی کی گئی ہے
کہ اس کو اصل سے کچھ مطابقت یا مماثلت نہیں۔ ایڈورڈ اسپین کا
لاطینی ترجمہ کے متعلق جارج سیل نے لکھا ہے کہ وہ اور بھی ناقص ہے اور
جو ترجمہ Andrew dyRyer نے فرانسیسی میں کیا ہے وہ کسی طرح ترجمہ کہلانے
کے لائق نہیں کیوں کہ اس میں بے شمار غلطیاں ہیں
father Lewis Marracci نے لاطینی زبان میں 1695ء میں ترجمہ کیا
اس کے متعلق جارج سیل کا قول ہے کہ اس ترجمہ و تفسیر میں تمام تر
عبارت حسن کی وجہ سے ضخامت بڑھ گئی ہے اور یہ بات ہی زیادہ
غیر اطمینان بخش ہے کہیں گستاخی بھی کی گئی ہے جارج سیل نے
اپنے ترجمہ کے متعلق لکھا ہے کہ میرا ترجمہ کا مقصد سابقہ ترجموں
سے پیدا ہونے والی غلط فہمیوں کا ازالہ کرنا ہے
جارج سیل نے کہا ہے پروٹسٹنٹ کامیابی سے قرآن پر حملہ کر سکتے ہیں

اس لئے یہ ان کو مجبور ہے کہ اس کا انتخاب اسی لئے ہوا ہے کہ قرآن کریم
کو شکست دے۔ اس نے اپنے پیشرو مترجمین کی روش کی ہے جنہوں
نے قرآن کریم یا حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر اعتراض کئے ہیں مگر اس
کے باوجود وہ خود بھی یہ اعتراف کرتا ہے حضور کے بارے میں سیل نے کہا ہے!
محمد (نعوذ باللہ) کتنے ہی مجرم کیوں نہ ہوں انہوں نے انسانیت پر غلط
مذہب تھوپا مگر ان کی ذات و صفات سے انکار نہیں کیا جا سکتا ہے
اس نے Spanhemius Spanheim کو اس بات کے لئے سراہا ہے کہ جس نے
نبی کریم کو معاذ اللہ بدقماش اور جعلساز کہا مگر انسانی خصوصیات کے
کمالات کو تسلیم کیا ہے

الورڈز نے سیل کا ترجمہ کو اپنی تفسیر کے ساتھ چار جلدوں میں
شائع کروایا اور خود دیباچہ میں یہ انکشاف کیا کہ نعوذ باللہ
قرآن خود ثبوت فراہم کرتا ہے کہ وہ جعل سازی کی پیداوار ہے
اور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ جھوٹا دعویٰ ہے کہ قرآن
سابق کتب الٰہی کی تصدیق کرتا ہے۔ پادری مچل نے اپنا مقصد
ان الفاظ میں واضح کیا ہے مسلمانوں میں واضح کرنے کی ضرورت
ہے کہ وہ اس کو تسلیم کریں حضرت عیسیٰ کی عظمت کے متعلق تمام
انبیائے سابق نے پیشنگوئی کی تھی کہ وہ خداوند قدوس کا فرزند اور گناہوں
کے نجات دہندہ ہیں۔

حق مستشرقین نے قرآن کا ترجمہ کیا ہے سب نے خامی نکالنے کی غرض
سے کیا ہے ان مترجمین کے اسماء یہ ہیں۔ جارج سیل، ڈیری
رچرڈ بل، ۱۰ ابیری، روڈویل اور پکتھال۔ ان تمام مترجمین
نے قرآن کی شان میں نازیبا کلمات لکھے اور بیباک
و بیہودات کہے ہیں۔ العیاذ باللہ